RECD.NO:L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
یوم دوشنبہ
فی پرچہ ایک آنہ ساتپائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے
۱۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ء
سہ ماہی ۷ ء
خطبہ نمبر ۵ ء
ربوہ

جلد ۵۰/۱۵ | ۱۹ نبوت ۱۳۴۰ ہش | ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۶۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۸ رنومبر بوقت آٹھ بجے صبح

کل حضور کو اعصابی ضعف کی ہلکی تکلیف رہی گو پرسوں کی نسبت کچھ فرق تھا۔

کل بھی حضور بعد نماز عصر کار پر سیر کے لئے باغ میں تشریف لے گئے اور وہاں قریباً نصف گھنٹہ تک کرسی پر رونق افروز ہو کر حاضر دوستوں سے مختلف امور کے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام کیساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔

اقوام متحدہ کی ہوائی فوج کی طرف سے کانگو کے باغی فوجیوں کے اہم مراکز پر بمباری

تیرہ ۱۳ اطالوی ہوا بازوں کی ہلاکت کے بعد اقوام متحدہ کی فوجی کارروائی

لیوپولڈول ۱۸ر نومبر۔ اقوام متحدہ کی ہوائی فوج نے کل کانگو کی باغی فوجوں کے تین اہم مراکز پر بم باری کی اور انہیں شدید نقصان پہنچایا۔ واضح رہے کہ ان باغیوں نے تیرہ ۱۳ اطالوی ہوا بازوں کو جو اقوام متحدہ کی فوجوں سے تعلق رکھتے تھے ہلاک کر دیا تھا۔

کل رات سلامتی کونسل نے پھر کانگو کے مسئلہ پر غور کیا۔ اجلاس میں بلجئم اور کانگو کی مرکزی حکومت کے نمائندگان کو بھی بلایا گیا تھا۔ بلجئم کے نمائندے نے اس امر کی تردید کی کہ بلجئم کی حکومت اقوام متحدہ کی قرار دادوں کو نظر انداز کر رہی ہے اور کاٹنگا کے باغیوں کی حوصلہ افزائی کا موجب بن رہی ہے۔

کانگو کے نمائندہ نے اپنی تقریر میں اس امر پر زور دیا کہ بلجئم کی حکومت اقوام متحدہ کی فوجوں کی کارروائی میں رخنہ اندازی کر رہی ہے اور کاٹنگا کے باغیوں کی سرپرستی میں مصروف ہے۔

پاکستانی طلباء کو جنرل اعظم کا مشورہ

ڈھاکہ ۱۸ر نومبر۔ مشرقی پاکستان کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل اعظم خاں نے طلباء کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایسے رنگ میں اپنی تربیت کریں کہ مستقبل میں ملک کی جاندار اور ولولہ انگیز قیادت کر سکیں۔

آج تیسرے پہر طلباء کی ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے جنرل اعظم نے کہا طلباء کو چاہیئے کہ وہ زندگی کے متعلق صاف اور واضح رویہ اختیار کریں۔ اور ابھی سے اپنے آپ کو ملکی قیادت کے لئے تیار کریں۔ آپ نے کہا طلباء کو اپنی تعلیم میں گہری دلچسپی لینی چاہیئے اور ان کا مطمح نظر یہ ہونا چاہیئے کہ انہوں نے اپنی زندگی کو اپنے ملک کی تعمیری بہبودی کے لئے وقف کر دینا ہے۔

بھارت کے لئے مزید ساڑھے پانچ کروڑ ڈالر

واشنگٹن ۱۸ر نومبر۔ امریکی حکومت نے ۴ بھارت کو امداد دینے کے لئے مزید چار معاہدے کئے ہیں جن کے تحت امریکہ بھارت کو سڑکوں کی تعمیر، ڈیری فارموں کے فروغ، زمین اور آبی وسائل کے تحفظ اور زیر زمین آبی وسیلوں کی ترقی کیلئے مزید ساڑھے چار کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔

تعلیم الاسلام کالج کی ٹیم نے باسکٹ بال زونل چیمپئن شپ جیت لی

ربوہ ۱۷ر نومبر۔ یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی کہ بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے سرگودہا زون کی باسکٹ بال چیمپئن شپ ہمارے کالج نے جیت لی ہے۔

زون کا یہ میچ ڈی مونٹ مورنسی کالج سرگودہا کی باسکٹ بال گراؤنڈ میں اساتذہ کالج اور طلباء کی کثیر تعداد کی موجودگی میں کھیلا گیا۔ پرنسپل گورنمنٹ کالج سرگودہا جناب خان عبدالسلام خانصاحب بھی میچ دیکھنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ سرگودہا کی ٹیم نے پہلے دس منٹ جان توڑ مقابلہ کیا مگر ہمارے کھلاڑیوں کے حملہ کی تاب نہ لا سکی۔ ہاف ٹائم تک سکور ۲۴ اور ۱۳ رہا۔ جو بالآخر ۳۷ اور ۱۹ پر ختم ہوا۔ اس طرح ہماری ٹیم نے تقریباً دگنے پوائنٹس پر زونل چیمپئن شپ جیت لی۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ہمارا کالج مسلسل پانچ سال سے باسکٹ بال میں زونل چیمپئن شپ جیت رہا ہے۔

(نامہ نگار)

مولوی امام الدین صاحب مبلغ اسلام کی روانگی

مورخہ ۲۰ر نومبر سنہ ۱۹۶۱ء بروز پیر مکرم مولوی امام الدین صاحب اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے بذریعہ چناب ایکسپریس روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب ان کی بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

(نائب وکیل التبشیر)

جلسہ سالانہ کے ٹکٹ سٹیج

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست ٹکٹ سٹیج حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواست معہ جملہ کوائف و وجہ استحقاق اور تصدیق و سفارش امیر جماعت یا پریذیڈنٹ جماعت (جو بھی صورت ہو) ۱۵ر دسمبر تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ بعد میں آنیوالی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

اس سلسلہ میں کوئی خط و کتابت نہیں ہوتی اور نہ ہی درخواست بھجوانے والوں کو کوئی اطلاع دی جاتی ہے۔ جلسہ پر آکر دوست دفتر سے پتہ کر سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کیلئے لیکچرارز کی فوری ضرورت

انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ) کے لئے مندرجہ ذیل مضامین میں لیکچرارز کی فوری ضرورت ہے۔ ۳۰ر نومبر تک درخواستیں خاکسار کے نام ارسال فرماویں۔ بلکہ خود ملاقات فرماویں۔

انگریزی - اردو - اسلامک ہسٹری اور فارسی

تنخواہ کا گریڈ ۲۶۵ - ۳۷۵ - ۱۵ - ۲۴۰ علاوہ مہنگائی الاؤنس کے ہوگا۔ صدر انجمن احمدیہ کے قواعد درباره پراویڈنٹ فنڈ اور پنشن نافذ ہوں گے۔

عبدالسلام اختر ایم - اے
پرنسپل

ایک تربیتی جلسہ

مورخہ ۱۸/۱۱/۶۱ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد حلقہ دار البرکات میں الجمعیۃ العلمیہ کے زیر اہتمام ایک تربیتی جلسہ ہو رہا ہے جس میں سید جواد علی صاحب سابق مبلغ امریکہ "امریکہ میں احمدیت کا مقامی احمدیوں پر اثر" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ مقامی احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر استفادہ فرمائیں۔ (نائب سیکرٹری الجمعیۃ العلمیہ جامعہ)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۶۱ء

ملاوٹ ـــ یا ـــ قتلِ عام

معاشرہ کے خلاف جو جرائم کئے جاتے ہیں ان میں سے خوردنی اشیاء میں ملاوٹ شاید سب سے بڑا جرم ہے۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہ جرم دنیا میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔ اور اس کا انسداد بڑی حد تک محال ہو گیا ہے اس جرم کا ارتکاب ایشیائی ممالک میں تو وبائی صورت اختیار کر چکا ہے۔ شاید ہی کوئی خوردنی شئے ہو جو خالص حالت میں آپ کو مل سکتی ہو جن اشیاء میں ملاوٹ ہو سکتی ہے ان کا بازار سے خالص حالت میں ملنا ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے۔ چنانچہ پٹ در گورنمنٹ ہاؤس میں سوال وجواب کے موقع پر کونسلروں نے گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان سے یہی بات کہی ہے۔

کونسلروں نے آپ کو بتایا کہ بازار میں خالص اشیاء کا ملنا نایاب ہو چکا ہے۔ اس پر گورنر نے فرمایا کہ گورنمنٹ ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف نہایت سخت اقدام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ عوام کو چاہیئے کہ وہ ایسے دکانداروں کی اطلاع حکومت کو دیں جنہوں نے ملاوٹ کو اپنی عادت بنا رکھا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ حکام کے سامنے یہ مسئلہ پہلی دفعہ پیش نہیں ہوا کئی بار پیش ہو چکا ہے اور حکومت نے اسکے خلاف اقدامات بھی کئے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اس کا انسداد نہیں ہو سکا۔ اور یہ بیماری جوں کی توں چلی جاتی ہے اور صارفین کی صحت گرتی چلی جا رہی ہے۔ اس مرض کا انسداد نہ ہونا حکومت کی کوتاہی پر دال نہیں ہے بلکہ اس امر پر دال ہے کہ خود عوام کا اخلاق بہت پست ہو چکا ہے اور اتنا پست ہو چکا ہے کہ اب کوئی امر بھی ان کو اس بد دیانتی سے باز نہیں رکھ سکتا۔ عام اخلاق کو تو الگ رہنے دیجئے ہمارے عوام پر ابھی یہ حقیقت بھی منکشف نہیں ہوئی کہ دیانتداری سے تجارت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

یہ امر ہر کسی کو معلوم ہے کہ بعض دکاندار دوسروں سے زیادہ کامیاب ہوتے ہیں اور لوگ ان سے سودا سلف خریدنا زیادہ پسند کرتے ہیں اس کی وجہ یہی ہوتی ہے کہ خریداروں کو ایسے دوکانداروں پر زیادہ اعتماد ہوتا ہے کہ ان سے خالص چیز دستیاب ہوگی

عام طور پر سب لوگ اس کو محسوس کرتے ہیں خود دوکاندار بھی یہ جانتے ہیں مگر مفاد پرستی کا جذبہ اتنا بڑھ گیا ہوا ہے کہ عام دکاندار اور تاجر اس کی پروا نہیں کرتے۔ بزعم خود جلد سے جلد دولتمند بننے کے لئے ملاوٹ کو معمولی بات سمجھتے ہیں۔ اگر ان لوگوں کے دلوں میں تجارتی اخلاق کا ہی خیال ہو تو وہ کبھی اسکے مرتکب نہ ہوں۔ یہ درست ہے کہ بعض لوگ ملاوٹ کے ذریعہ کبھی زیادہ کمائی کر لیتے ہیں لیکن یہ کمائی عارضی ہوتی ہے آہستہ آہستہ ان کی تجارت پھیکی پڑنے لگتی ہے۔ اور جتنا زائد منافع انہوں نے کمایا ہوتا ہے وہ اصل کو بھی لے ڈوبتا ہے۔ ایسے واقعات روز ہوتے رہتے ہیں مگر لالچ کا شیطان انسان کو سبق سیکھنے نہیں دیتا۔ اخلاق کا یہ فقدان ملک وقوم کو جو نقصان پہنچا رہا ہے یہ لوگ مفاد پرستی کی وجہ سے محسوس نہیں کرتے۔ دراصل خوردنی اشیاء میں ملاوٹ جیسا کہ ہم نے کہا ہے معاشرہ کے خلاف سب سے بڑا جرم ہے۔ یہ قتل عام سے بھی بڑھ کر جرم ہے۔ دنیا میں جتنے قتل عام ہوئے ہیں انہوں نے ملک وقوم کو اتنا نقصان نہیں پہنچایا جتنا کہ یہ جرم پہنچا رہا ہے قتل عام تو ایک دن یا دو دن تک سے جاری رہتا ہے۔ اس میں جو تباہی آتی ہے وہ محدود الوقت ہوتی ہے۔ بظاہر یہ بڑی آفت ہوتی ہے مگر قتل عام کے مرتکب اس کو دیر تک جاری نہیں رکھ سکتے۔ لیکن خوردنی اشیاء میں ملاوٹ کے رجحانات ملک وقوم کے لئے دائمی لعنت بن رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ الفتنۃ اشد من القتل دراصل یہ فتنہ عام فتنوں سے بھی بڑھ کر فتنہ ہے۔ یہ ہمہ گیر زہر خورانی کے مترادف ہے۔ اکا دکا زہر خورانی کی مثال اتنی اہمیت نہیں رکھتی ایک ظالم شخص ذاتی دشمنی کی بناء پر دوسرے کو زہر دیکر یا کسی اور طرح ہلاک کرتا ہے تو اس کا اثر محدود ہوتا ہے۔ ایسا جرم صرف ایک یا دو انسانوں تک محدود رہتا ہے۔ لیکن ملاوٹ کے ذریعہ زہر خورانی ہمہ گیری رکھتی ہے یہ جرم تمام بنی نوع انسان کے خلاف ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ناحق کسی کو قتل کرتا ہے وہ تمام بنی نوع انسان کو قتل کرتا ہے لیکن جب یہ جرم فی الواقعہ تمام بنی نوع انسان کے خلاف کیا جاتا ہے تو اس سے سمجھ لیجئے کہ اسکی سنگینی کتنی بڑھ جاتی ہے۔ ملاوٹ کرنے والا ایک آدھ شخص کو قتل نہیں کرتا بلکہ وہ قاتل قوم ہوتا ہے۔ وہ قوم کے بچوں، بوڑھوں، جوانوں، عورت، مرد سب کا قاتل ہوتا ہے۔ اس سے اندازہ کیجئے کہ یہ کتنا بڑا جرم ہے اور اگر حکومت اس کے لئے پھانسی کی سزا بھی تجویز کرے تو پھر بھی تھوڑی ہے۔

حکومت وقتاً فوقتاً اس طرف توجہ کرتی آئی ہے۔ مگر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ ایک آدھ دکاندار کو کبھی کبھی سزا بھی مل جاتی ہے مگر یہ مرض بڑھتا ہی چلا جاتا ہے اسلئے اسکے انسداد کے لئے زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ اب جمہوریتوں کے ذریعہ اس جرم کے خلاف جاندار مہم چلائی جا سکتی ہے۔ اگر ہماری جمہوریتیں اپنے فرائض کو سمجھیں اور ہر رکن تہیہ کر لے کہ وہ اپنے حلقہ اثر میں کوئی ملاوٹ والی شے فروخت نہیں ہونے دے گا تو یقیناً اس جرم میں بہت سی کمی کی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ کونسلر دیانتداری سے اپنا فرض ادا کرنے کی نیت کریں۔ کتنا اندھیر ہے کہ ہم یقین کے ساتھ کوئی خوردنی شئے بازار سے نہیں خرید سکتے اور جانتے ہوئے کہ اس میں ملاوٹ ہے خریدنے پر مجبور ہیں!

ہمارے ملک میں تو ملاوٹ ایک بہت بڑا فن بن گیا ہے اس کمال کے ساتھ ملاوٹ کی جاتی ہے کہ اکثر دفعہ بڑے بڑے سیانے لوگ بھی دھوکا کھا جاتے ہیں۔ لید اور گوبر کی چائے بنا لی جاتی ہے۔ مرچوں میں پسی ہوئی اینٹیں شامل کر لی جاتی ہیں میٹھا رنگ آٹے وغیرہ کو دیکر خالص ہلدی بنا کر فروخت کیا جاتا ہے۔ یہ روزانہ مصرف کی اشیاء دھڑا دھڑ بازاروں میں بک رہی ہیں۔ اور چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد کا سا عالم ہے۔ لوگ یہ زہر خریدنے پر مجبور ہیں۔ خالص شے کہاں سے لائیں۔

ہم پھر اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ حکومت خواہ کتنی بھی سختی برتے اس جرم کا صحیح انسداد اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک عوام میں کم از کم تجارتی اخلاق کی بیداری پیدا نہ ہو۔ دوسری چیز حب وطن کا جیا رہے عوام کے دلوں میں اگر وطن کی محبت پیدا ہو جائے تو یقیناً وہ اس جرم کے ارتکاب سے بڑی حد تک اعراض کرنے لگیں گے۔ جب ان کے دلوں میں یہ احساس پیدا ہو جائے کہ ہم ایسا کرنے سے اپنی قوم کو قتل کر رہے ہیں اور اس طرح خود اپنے بال بچوں کی ہلاکت کا باعث ہو رہے ہیں تو یقیناً وہ اس سے باز رہیں گے۔ مغربی لوگوں میں یہی بیداری ہے جس نے ان کو ملاوٹ سے بڑی حد تک محفوظ کر رکھا ہے مغربی چھاپ کی اشیاء بے شک مہنگی ہیں مگر ان میں ملاوٹ کا کوئی خطرہ نہیں ہوتا وہ لوگ کوشش کرتے ہیں کہ اشیاء کو ہر کھوٹ سے پاک کر کے خالص صورت میں فروخت کیا جائے۔ خواہ آپ انکو کتنا برا سمجھیں وہ لوگ اس طرح اسلامی اصولوں پر ہی عمل کرتے ہیں۔ مگر ہم جنکو اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نعمت عطا کی ہے عملاً ان اقوام سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں کافر کو اگر دنیا میں حور و قصور ملتے ہیں تو اس میں کونسی قہر کی بات ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ خود اخبار خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھائے

ہوئی بلند اذاں مسجدِ مبارک سے

ہوئی بلند اذاں مسجدِ مبارک سے + ہے موجِ طور رواں مسجدِ مبارک سے
فضا کی روح میں لہرا گئی ہے روحِ حیات + ہوا قریب جناں مسجدِ مبارک سے
یونہی تو لے میں نہیں ہے بہشت کی خوشبو + ملک ہیں زمزمہ خواں مسجدِ مبارک سے
ہر اک زمیں کو کریں گے سجود سے آباد + رواں ہیں حق کے جواں مسجدِ مبارک سے

ہر اک زمین میں تسبیح کا پڑا ہے شور
اٹھے ہیں نعرہ زناں مسجدِ مبارک سے

کوپن ہیگن (سویڈن) میں یورپ کے احمدی مبلغین کی نہایت کامیاب کانفرنس

یورپ میں اشاعتِ اسلام کو مزید وسعت دینے کے لئے اہم فیصلے۔ پریس کانفرنس کا انعقاد

پبلک جلسہ عیسائی قلعوں میں اضطراب

(از مکرم کمال یوسف صاحب انچارج سکنڈے نیویا مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

خدا تعالیٰ کی توحید، اسلام کی تبلیغ، اور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی عالمی اشاعت میں مزید وسعت پیدا کرنے کی غرض سے اس سال جماعتِ احمدیہ کے مبلغین جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، سپین، انگلینڈ اور سکنڈے نیویا کی اہم کانفرنس کوپن ہیگن میں منعقد ہوئی جس میں یورپ کے احمدیہ مشنوں کے تمام مبلغین شامل ہوئے۔

۱۵ اگست سے ہی کانفرنس کی تیاریاں شروع کر دی گئیں تھیں۔ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اور مکرم شیخ ناصر احمد صاحب سے تمام نمائندگان نے تعاون کر کے تاریخیں اور ایجنڈا تیار کر لیا۔ مقامی جماعت نے پریس کے ساتھ رابطہ قائم کر کے باقاعدہ خبروں کا سلسلہ شروع کیا۔ سویڈن کی جماعت نے دوستوں تک دعوت نامے تیار کر کے ارسال کئے۔ مالمو کی جماعت نے کانفرنس ہال کی آرائش کے سامان کئے۔ ڈاکٹر ابوبکر Arentoft نے اپنا نہایت خوبصورت مکان نمائندگان کے قیام کے لئے پیش کیا۔ کانفرنس کے آغاز سے قبل ہی پریس نے کانفرنس کے متعلق خبریں اور مضامین لکھنے شروع کر دئے عیسائی پریس نے فوراً عوام کو اس خطرہ سے متنبہ کرنا شروع کر دیا۔ ۱۴ تاریخ کی شام کو عیسائیوں کے ایک مشہور مبلغ نے اس موضوع پر تقریر کی

"Just why not to be a Muslim"

یہاں کے سب سے بڑے عیسائی اخبار نے اپنے ایڈیٹوریل میں عیسائیوں کو اس عظیم خطرہ سے متنبہ کرتے ہوئے تلقین کی وہ لوگ مسلمانوں سے بچ کر رہیں اور ان کا شکار نہ ہو جائیں۔

پریس کانفرنس ۱۴ رستمبر کو تمام نمائندگان اس مبارک اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لے آئے تھے۔ ۱۵ رستمبر کی صبح کو تمام احباب کانفرنس کا بیج لگائے ہوئے کانفرنس ہال میں تشریف لے آئے۔ ۱۰ بجے صبح پریس کانفرنس کا آغاز ہوا۔ تمام بڑے اخبارات کے جرنلسٹ اور نیوز ایجنسیوں کے نمائندگان موجود تھے۔ پریس فوٹوگرافرز بھی کثرت سے آئے ہوئے تھے۔ چونکہ چرچ ٹیلی ویژن کو ہمارے خلاف زبردست احتجاج کر چکی تھی۔ لہذا ٹیلی ویژن والے نہ آسکے۔

عیسائیوں کے سب سے بڑے اخبار کا ایڈیٹر بھی موجود تھا۔ مہمانوں کے اعزاز میں مشن نے کافی پارٹی کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ ہال میں یورپ مشنز کی کتب کی نمائش لگی ہوئی تھی۔ اور ہال کے باہر خوبصورت پوسٹر آویزاں تھے۔ اخبارات میں اعلانات نمایاں طور پر کئے گئے تھے۔ خطوط اور فون کے ذریعہ بھی مہمان مدعو کئے گئے تھے۔ ہال میں بہت خوبصورت سبز رنگ کا (Portable) محراب لگایا گیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ کانفرنس شروع کی گئی۔

ڈائرکٹر ابوبکر ARENTOFT نے نمائندگان کا تعارف پریس سے کروایا اور مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے سیکرٹری یورپ مشنز کی حیثیت سے بیان پڑھ کر سنایا۔ آپ نے مشنز کا مختصر تعارف کروایا یورپ کی مختلف زبانوں میں اشاعت قرآن یورپ میں تعمیر مساجد۔ مشنز کی تبلیغی۔ اشاعتی اور تربیتی مساعی کے مختصر ذکر کے ساتھ اسلام کی تعلیم کا خلاصۃً ذکر فرمایا۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ پر مختصر روشنی ڈالی۔ آپ نے یورپ میں اسلام کے روشن مستقبل پر خاص زور دیا۔ اور پریس نمائندگان کو سوالات کرنے کی دعوت دی۔ نمائندگان نے بہت سے سوالات کر کے اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ ہر نمائندہ کو سوالات کے جوابات کا موقعہ ملا۔ سکنڈے نیویا میں ترجمہ قرآن مجید مسجد کی تعمیر اور نو احمدیوں کی ترقی کو پریس نے بہت سراہا۔ سوالات سلجھے ہوئے تھے اور جوابات برجستہ۔ پریس کانفرنس دو گھنٹہ تک جاری رہی۔ تقریباً ۱۵۰ اخبارات نے پریس کانفرنس کی رپورٹ کو بمع تصاویر شائع کیا۔

جمعہ:- ڈیڑھ بجے جمعہ کی نماز کی اذان ایک ڈچ نومسلم نے دی۔ خطبہ جمعہ عبدالسلام صاحب میڈسن نے دیا جس میں سورۃ البینہ کی تفسیر بیان فرمائی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مشن کی اہمیت بیان فرما کر جماعت کو ذمہ واریوں کا احساس دلایا۔ نماز جمعہ کی امامت مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب امام مسجد ہیگ نے فرمائی۔ جمعہ میں مبلغین کے علاوہ سویڈن۔ جرمن۔ ڈچ ڈینش۔ عرب مسلمانوں کے علاوہ ایران کی [illegible] کے فرسٹ اور سیکنڈ سکرٹری بھی شامل ہوئے۔ پریس نے جمعہ کے فوٹو اور رپورٹ بھی شائع کی۔

مبلغین کا مشاورتی اجلاس

جمعہ کی نماز اور کھانے کے بعد تلاوت اور دعا کے ساتھ مشاورت کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ سب سے پہلے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا اس کے بعد انڈونیشیا کے وزیر مذہب کی تار پڑھ کر سنائی۔ جس میں انہوں نے اپنی نیک خواہشات اور کانفرنس پر مبارکباد پیش کی تھی۔ تمام مبلغین نے گذشتہ دو سال کی تبلیغی۔ اشاعتی۔ تربیتی مالی رپورٹ کا جائزہ لیا۔ نیز گذشتہ کانفرنس

فرمودہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جمعہ کی نماز میں شامل نہ ہونیوالے اشخاص کیلئے انذار

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد ھممت ان آمر رجلا یصلی بالناس ثم احرق علی رجال یستخلفون عن الجمعۃ بیوتھم۔

ترجمہ:- رسول پاک نے فرمایا۔ میں نے اس امر کا عزم کر لیا ہے کہ میں کسی شخص کو نماز پڑھانے کا حکم دیکر ان لوگوں کو جا کر گھروں سمیت آگ لگا دوں جو نماز جمعہ میں شامل نہیں ہوتے اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں۔

تشریح:- کس قدر خطرناک انذار ہے ان لوگوں کے لئے جو جمعہ کی نماز کو چھوڑ کر اس دن کو تفریح میں گذار دیتے ہیں۔ جمعہ کے دن کی رخصت نماز جمعہ کو چھوڑ کر شکار کے لئے استعمال کرنا یا کسی تفریحی مقام پر جا کر گپ بازی میں گذارنا اور جمعہ کی نماز کو عمداً چھوڑنا یہ قرآن۔ حدیث اور دوسرے لفظوں میں خدا اور اسکے رسول کے فرمان مبارک کو پس پشت ڈالنا ہے انسانی ضمیر بھی ایسے شخص کو ملامت کرتی ہے کہ جو بغیر کسی عذر شرعی کے نماز جمعہ کو چھوڑتا ہے اسلام میں نماز جمعہ کو بہت بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ قرآن شریف میں ایک سورۃ جمعہ کے نام سے نازل ہوئی ہے۔ اس سورۃ میں خدا تعالیٰ ہر مومن کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ جس وقت جمعہ کی نماز کے لئے پکارا جائے تو بغیر کسی تاخیر اور کسل کے فوراً نماز کے لئے چلے آؤ اور ہر قسم کے اعمال و اشغال کو ترک کر دو۔ مگر آج انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ کوئی تو گرمی کی شدت کا عذر کر کے نماز پڑھنے کے لئے نہیں جاتا کوئی صاحب کوئی اور عذر کر لیتے ہیں جس کے نتیجہ میں انسانی قلب پر ایک قسم کا زنگ لگ جاتا ہے اور اس فریضہ میں دائمی سستی اختیار کر لی جاتی ہے۔ حدیث بالا ایسے ہی اشخاص کے لئے مقام حذر ہے۔ اسلام میں جمعہ کی نماز ایک قسم کی عید ہے جو ہفتہ میں ایک دفعہ بار بار آتی ہے جس میں امام مسائل حاضرہ سے خطبہ پڑھ کر تزکیہ نفوس کرتا ہے اور ایک شہر کے مسلمانوں کی باہمی ملاقات کا بھی بآسانی انتظام ہو جاتا ہے جس سے اسلامی اخوت کا سلسلہ وسیع ہو جاتا ہے۔ امام اور خطیب کو چاہیئے کہ وہ اپنے خطبات جمعہ میں علمی اور فکری تنوع کا رنگ اختیار کر کے الحاد اور دہریت کی خرابیوں کو اجاگر کرے اور مسلمانوں میں اخلاق فاضلہ پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ اخلاق اور تزکیہ نفس اسلام میں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ بانی اسلام کی بعثت مبارکہ کی اساس غرض مکارم اخلاق کی تکمیل تھی۔

کے ریزولیوشنز کی تعمیل کا جائزہ لیا گیا۔ کل چار مشاورتی اجلاس ہوئے۔ جن میں دس گھنٹے ایجنڈا پر بحث کی گئی۔ سب میں تبلیغ کو مؤثر اور تیز تر کرنے کے ذرائع پر مفصل تبادلہ خیالات کیا گیا۔ مقامی مشکلات کو حل کرنے کے ذرائع پر مفصل تبادلہ خیالات کیا۔ مقامی مشکلات کو حل کرنے کی تجاویز پیش کی گئیں۔ تربیت اور تعلیم کے متعلق بحث کی گئی۔ تبلیغ و اشاعت کے پروگرام تجویز کئے گئے۔

مشن کانفرنس کے موقعہ پر ایک اور اجلاس کا انتظام بھی کیا گیا۔ جس میں پاکستان مصر سویڈن۔ ڈنمارک۔ جرمنی اور ہالینڈ کے احمدی اور غیر احمدی احباب شامل ہوئے اور مندرجہ ذیل ایجنڈا پر غور کرتے رہے (۱) گرمیوں میں ایک تربیتی کیمپ کا انتظام (۲) بچوں کی تعلیم و تربیت کے ذرائع پر غور (۳) باہمی تعاون کے ذرائع پر غور۔ کل اجلاس آٹھ گھنٹے رہا۔

پبلک اجلاس

شام آٹھ بجے (۱۵ر اکتوبر) ایک پبلک جلسہ کوپن ہیگن میں کیا گیا۔ پہلی تقریر برادرم محمد عبدالسلام صاحب میڈسن مقرر مترجم قرآن مجید نے سیرۃ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم پر کی۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور باپ، خاوند، غریب، دولتمند، سپہ سالار پیش کیا اور بتایا کہ کس طرح آپ ہر لحاظ سے بنی نوع انسان کے لئے اسوہ حسنہ ہیں۔ اس کے بعد ڈاکٹر محمود سیف الاسلام الحسن صاحب مدیر "اکیو اسلام" نے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے مشن ۔ آپ کے صلیب پر سے زندہ اتارے جانے اور پھر کشمیر جا کر اسرائیلی قبائل تک پیغام پہنچا کر سری نگر میں فوت ہونے کے متعلق قرآن مجید عہدنامہ جدید اور تاریخی معلومات کی روشنی میں بیان کیا۔ آخر میں مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے "تعلیم الاسلام" کے موضوع پر اسلام کی عالمی و اخلاقی تعلیم پر روشنی ڈالی۔ تقاریر کے بعد انڈونیشیا کے خوبصورت مناظر سے متعلق ایک فلم دکھائی گئی۔ حاضرین میں کوپن ہیگن یونیورسٹی کی پروفیسر (جنہوں نے مسلمان عورتوں اور پردہ کے حق میں کئی کتب اور مضامین لکھے ہیں اور شہزادہ کمال الدین (ابو مسلم) جو Zealand آئی لینڈ کے ولی عہد ہیں اور ٹیلا یونیورسٹی کے پروفیسر رہ چکے ہیں بھی شامل ہے

دوسرا پبلک اجلاس

۱۶ کی شام کو ایلسی نور میں ایک تبلیغی جلسہ منایا گیا۔ پہلی تقریر برادرم میڈسن صاحب نے سیرۃ نبوی صلعم پر کی۔ دوسری تقریر مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے وفات مسیح پر کی جو بہت مؤثر ثابت ہوئی۔ تیسری تقریر مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب نے اسلام اور امن کے موضوع پر کی۔ آپ نے سب سے پہلے مشہور مستشرقین کے متعدد حوالہ جات کی روشنی میں اسلام کے بزور شمشیر پھیلنے کی تردید کی۔ بعدہٗ اسلام کی محبت و آشتی پر مشتمل تعلیم کو نہایت کامیابی سے بیان فرمایا۔ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب اور مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے ہالینڈ اور سوئٹزرلینڈ کے مشنوں کی تبلیغی سلائیڈز دکھائیں۔

تفریحی ٹرپ

مبلغین اور معزز مہمانوں کی تفریح کے لئے کوپن ہیگن سے ایلسی نور تک ایک نہایت دلفریب سڑک پر جو سمندر کے کنارے سے گزرتی ہے بس کے سفر کا انتظام کیا گیا۔ نیز ایلسی نور کا مشہور خوبصورت قلعہ کرونبرگ جسے شیکسپیئر نے Hamlet کا سین لکھ کر شہرت دی ہے دکھایا گیا۔ پھر عشائیہ وہیں ایک سمندر کے کنارے ہوٹل پر دیا گیا۔

ایلسی نور ٹاؤن ہال کی طرف سے مبلغین کی خدمت میں استقبالیہ

لارڈ میئر کے نمائندہ AXEL PETERSEN نے تمام مہمانوں کی خدمت میں خوش آمدید کہہ کر ایڈریس پیش کیا نیز اس شہر کی تاریخ مختصر طور پر بیان کی ایک خوبصورت کتابچہ جس میں شہر کی تصاویر اور تاریخ تھی بطور تحفہ کے سب کو دیا۔ ایڈریس کا جواب مکرم چوہدری رحمت خان صاحب امام مسجد لنڈن نے دیا۔ آپ نے شکریہ ادا کرنے کے بعد اسلام کے پیغام کو پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ فی الحقیقت دنیا کے تمام دکھوں کا مداوا اور پیچیدگیوں کا حل اسلام ہی پیش کرتا ہے۔ اور اس کا نام ہی بتاتا ہے کہ امن کا ضامن ہے۔ ریفریشمنٹ کے بعد استقبالیہ ختم ہوا۔ کانفرنس کا اختتام مکرم چوہدری رحمت خان صاحب نے مختصر سی تقریر اور دعا کے ساتھ کیا ✦

چندہ تحریک جدید نقد ادا کرنے والے مجاہدین کی دوسری قسط

اوائل سال ہی میں چندہ تحریک جدید نقد ادا کرنے والے مخلصین فاستبقوا الخیرات کی عملی تفسیر پیش کر کے ساری جماعت کی دعاؤں کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ اس لئے ذیل میں ایسے مجاہدین کی دوسری فہرست برائے تحریک دعا کی جاتی ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

- حضرت سیدہ ام الحفیظ بیگم صاحبہ - لاہور ۳۸۹/-
- محترمہ سیدہ شاہدہ بیگم صاحبہ " ۱۰۵/۰
- مکرم محمد اشرف صاحب ٹی آئی کالج ربوہ ۵/۵۰
- محمد اصغر صاحب نظارت علیا ربوہ ۶/-
- خلیل احمد صاحب باجوہ " ۶/-
- مولوی علی انور صاحب مشرقی پاکستان ۱۶/-
- محمد عاشق صاحب معلم وقف جدید ۱-۲۵
- عبدالمجید صاحب " " ۳/-
- ماسٹر محمد اشرف صاحب " " ۰/۵۰
- ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب ربوہ معہ بیگم صاحبہ ۱۳/۱۲
- حکیم عبدالرحمٰن شاہ صاحب معہ اہلیہ و والدین۔ ربوہ ۲۵/۹۴
- مولوی محمد الدین صاحب ایم اے معہ بیگم صاحبہ و والدہ صاحبہ کالج ربوہ ۲۴/-
- چوہدری محمد بوٹا صاحب دارالرحمت ربوہ ۸/۲۵
- ڈاکٹر منصور احمد صاحب " " ۸/۸۱
- بشیر احمد اختر صاحب " " ۵/۵۰
- اہلیہ صاحبہ محمد ابراہیم صاحب آئرن سٹور ربوہ ۶/۰۰
- ڈاکٹر ضیاء اللہ صاحب گجرات ۴۵/-
- میاں محمد بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ معہ بیگم صاحبہ ۳۴۵/۵۶
- میاں حمید احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ جھنگ صدر ۲۱/-
- غلام احمد صاحب " ۲۲/-
- مستری عمر الدین صاحب " ۶/۶۲
- ماسٹر علی محمد صاحب " ۱۲/۷۵
- بابو عبدالحلیم صاحب " ۲۴/۶۲
- " " اہل و عیال " ۲۵/۸۷
- مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ و مکرمہ حبیبہ بیگم صاحبہ دھیگاں ۔
- میاں شریف احمد صاحب معہ اہل و عیال " ۴۸/-
- چوہدری عبدالغفور صاحب " " " ۲۸/-
- میاں رفیق احمد صاحب معہ اہل و عیال جھنگ صدر ۴۷/-
- قریشی محمد سلیمان صاحب آف کراچی " ۱۰/۲۵
- میاں علی محمد صاحب معہ اہل و عیال جھنگ صدر ۲۰/۲۵
- میاں محمد صادق صاحب " " ۱۹/۷۵
- میاں عبدالستار صاحب " " ۱۲/۶۴
- میاں محمد صابر صاحب جھنگ صدر ۵/۲۷
- میاں مختار احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ " ۱۰/۸۷
- مکرم ملک شیر صاحب جھنگ صدر ۱۰/-
- شیخ سبحان علی صاحب چک ۱۶ ج ب لائلپور ۶/۵۰
- رانا عبدالمجید صاحب کنجروڑ ضلع سیالکوٹ ۵/-
- ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب زنانہ تعلیم ربوہ ۶۰/۹۴
- مولوی ناصر احمد صاحب دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ۵/۵
- چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب بیگم مکرمہ عائشہ صاحبہ ۱۰/۲۴
- رضیہ فردوس صاحبہ دارالصدر ربوہ ۵/-
- مولوی ابوالخیر محب اللہ صاحب مربی مشرقی پاکستان ۴۷/-
- شیخ سردار علی صاحب چک ۱۶ ج ب لائلپور ۵/۲۵
- مکرم امیر علی صاحب " " ۵/۲۵
- محترمہ امۃ الرفیق صاحبہ بیگم ملک محمد شفیع صاحب ربوہ ۳۱/-
- چراغ الدین صاحب ہوٹل والے ربوہ معہ اہلیہ صاحبہ ۲۱/۰
- ملک عزیز احمد صاحب آف قادیان (قسط) ۵/-
- ملک محمد عبداللہ صاحب سابق نائب ناظر بیت المال۔ ربوہ ۳۱/۶۲
- چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ۴۳/-
- سید سعادت علی صاحب ربوہ ۲۰/-
- عبدالستار صاحب محلہ دارالرحمت ربوہ ۱۰/-
- ماسٹر عطاء محمد صاحب ربوہ ۶/-
- چوہدری فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال ۱۰/۸۷
- قاضی محمد عبداللہ صاحب پنشنر ربوہ (قسط) ۷/۰
- منظور احمد خان صاحب چک ۲۶ گجرات ۱۰/-
- سردار الٰہی محمد صاحب سرگودھا ڈیرہ غازیخان ۲۱۰/-
- ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب صدر جماعت سنجرانگ ۴۵/-
- تاج الدین صاحب " ۶/۵۰
- حکیم بشیر احمد صاحب " ۶/۵۰
- مستری نور حسن صاحب " ۵/۵۰
- اعجاز احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ " ۲۰/۰
- مولوی بشارت احمد صاحب بشیر ۔ قائمقام وکیل التبشیر ۴۵/-

کل ربوہ تقریری مقابلہ

بزم حسن بیان مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۳۰ر نومبر ۱۹۶۱ء بروز جمعرات ربوہ کے جملہ خدام کا ایک انعامی تقریری مقابلہ ہو رہا ہے مقررین کو مندرجہ ذیل عناوین میں سے کسی ایک پر تقریر کرنا ہوگی۔ تقریر کا وقت ۵ سے ۷ منٹ ہوگا

(۱) رحمۃ للعالمین (۲) پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق ۔ (۳) اصلاح معاشرہ۔

جو خدام اس مقابلہ میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنے اسماء مجھے ذاتی طور پر پہنچا دیں یا زعماء کرام کی وساطت سے دفتر مجلس مقامی میں پہنچا دیں۔

(عطاء المجیب راشد سیکرٹری بزم حسن بیان مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)
(شعبہ تعلیم و تربیت)

مشہور ادیب مولانا نیاز فتح پوری ایڈیٹر ماہنامہ نگار لکھنؤ کی تازہ تصریحات

- مرزا صاحب صحیح معنوں میں عاشقِ رسول۔ بڑے مخلص باعمل اور عزم و ہمت والے انسان تھے
- آپ نے اسلام کی وہی عملی تعلیم پیش کی جو عہدِ نبوی کے زمانہ میں پائی جاتی تھی۔
- میں احمدیوں کو سب سے بہتر مسلمان سمجھتا ہوں۔ ان سے زیادہ باعمل و منظم جماعت اور کوئی نظر نہیں آتی۔

ہندوستان کے مشہور ادیب مولانا نیاز صاحب فتح پوری اپنے ماہنامہ نگار لکھنؤ کی تازہ اشاعت (ماہ نومبر ۱۹۶۱ء) میں ملاحظات کے کالموں میں "ایک غلط فہمی کا ازالہ" کے زیر عنوان لکھتے ہیں:-

پچھلے دو سال کے اندر مرزا غلام احمد صاحب کے متعلق میں نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے اور اس باب میں اخبار چٹان لاہور اور بعض دوسرے پاکستانی جرائد نے جو رائے زنی کی ہے اس کو دیکھ کر بعض حضرات کو یہ سمجھنے کا موقع ملا ہے کہ میں احمدی ہو گیا ہوں یا یہ کہ مائل بہ احمدیت ہوں۔ خیر عوام کو تو میں کچھ نہیں کہتا، لیکن مجھے حیرت ہوتی ہے چٹان جیسے موقر اخبارات پر کہ وہ اب تک نہ مجھے سمجھ سکے اور نہ میرا نقطۂ نظر۔

میں نے اس وقت تک جو کچھ لکھا ہے وہ صرف مرزا غلام احمد صاحب کی ذات تک محدود رہا ہے، ان کے عقائد سے میں نے کوئی بحث نہیں کی اور نہ اس کی ضرورت محسوس کرتا ہوں، کیونکہ جس حد تک مابعد الطبیعیاتی عقائد کا تعلق ہے، ان کے پیش نظر میرے مسلمان ہونے ہی میں شک ہے چہ جائیکہ میرا احمدی ہو جانا کہ وہ تو ایسی سخت منزل ہے کہ اگر میں اپنے ضمیر کے خلاف ان تمام عقائد کو تسلیم کر لوں تو بھی میرے لئے وہاں کوئی جگہ نہیں، کیونکہ احمدیت نصف سے زیادہ عمل و اخلاق کی گرمجوشی کا نام ہے اور یہاں یہ پارہ صفر سے بھی کئی درجے نیچے ہے۔

احمدی جماعت کے حالات پر غور کرنے کی تحریک سب سے پہلے مجھ میں اب سے چند سال قبل اس وقت پیدا ہوئی۔ جب پاکستان کی مسلم اکثریت نے احمدی جماعت کو کافر قرار دے کر اس کے خلاف ہنگامۂ قتل و خونریزی برپا کیا تھا۔ اس سلسلہ میں مجھ کو سب سے زیادہ تکلیف اس بات سے ہوئی کہ اگر احمدی جماعت کو کافر تسلیم کر لیا جائے تو بھی ان کو قتل و ذبح کرنا کہاں کا اسلام اور شیوۂ مردانگی تھا۔ اس کے بعد جب میں نے جاننا چاہا کہ پاکستان کے غازیان احرار کیوں احمدیوں کو کافر کہتے ہیں تو تحقیق و مطالعہ سے معلوم ہوا کہ ان کا سب سے بڑا الزام احمدیوں پر یہ ہے کہ وہ رسول اللہ کو خاتم الرسل تسلیم نہیں کرتے۔ یہ جان کر میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔ کیونکہ اگر یہ سچ ہو تو بھی کسی کو کیا حق پہنچتا ہے کہ اس جرم میں انہیں دار پر چڑھا دے، جبکہ پاکستان کی غیر مسلم لاکھوں آبادی رسول اللہ کو رسول ہی تسلیم نہیں کرتی چہ جائیکہ انہیں خاتم الرسل سمجھنا۔ اور ان کو گردن زدنی نہیں سمجھا جاتا۔ اس سلسلہ میں مجھے احمدی جماعت کے لٹریچر دیکھنے کا شوق پیدا ہوا اور میں نے جب مرزا صاحب کی تصانیف کا مطالعہ شروع کیا تو میں اور زیادہ حیران ہوا کیونکہ مجھے ان کی کوئی تحریر ایسی نہیں ملی۔ جس سے اس الزام کی تصدیق ہو سکتی، بلکہ برخلاف

اس کے میں نے ان کو ختم رسالت کا اقرار کرنے والا اور صحیح معنی میں عاشق رسول پایا۔ اسی کے ساتھ میں نے مرزا صاحب کی زندگی کا مطالعہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ یقیناً بڑے مخلص بڑے باعمل بڑے عزم و ہمت والے انسان تھے اور انہوں نے مذہب کی صحیح روح کو سمجھ کر اسلام کی وہی عملی تعلیم پیش کی جو عہدِ نبوی و خلفاءِ راشدین کے زمانہ میں پائی جاتی تھی۔ میں نے ان کے مخالفین کی بھی تحریریں پڑھیں، جن میں میرزا صاحب کو کافر، ملعون اور مکار اور غدار کہا گیا ہے، لیکن میں نے ان تحریروں میں مطلقاً کوئی وزن نہیں پایا۔

میرزا صاحب کے خلاف دوسرا الزام یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو مہدئ موعود اور مثیل مسیح کہتے ہیں، سو اس کو میں نے کبھی قابلِ توجہ نہیں سمجھا کیونکہ میں سرے سے ان روایات کا قائل ہی نہیں، تاہم میرزا صاحب کے حالات زندگی کے مطالعہ کے بعد میں اس نتیجہ پر ضرور پہنچا کہ وہ روایات متداولہ کی بناء پر واقعی اپنے آپ کو مہدی موعود یا مثیل مسیح ضرور سمجھتے تھے اور اگر ایسا سمجھنے اور سمجھانے کے بعد انہوں نے ایک باعمل جماعت مسلمانوں میں پیدا کر دی تو اسکے خلاف مجھے اعتراض ہو تو ہو لیکن ان لوگوں کو کہنے کا کوئی حق حاصل نہیں جو خود مہدی موعود اور مثیل مسیح کے ظہور کی پیش گوئیوں کو صحیح سمجھتے ہیں

میرا مسلک مذہب کے باب میں یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے وہ قطعاً مسلمان ہے اور کسی کو اسے غیر مسلم یا کافر کہنے کا حق نہیں پہنچتا کیونکہ ہر مسلمان خواہ وہ کسی جماعت سے تعلق رکھتا ہو کم از کم وحدانیت و رسالت رسول کا ضرور قائل ہے اور اسلام نام فرامی عقیدہ کا ہے، رہے فروعی مسائل سو ان کا اختلاف کوئی ایسا اختلاف نہیں جس کی بناء پر کسی جماعت کو اسلام سے خارج کر دیا جائے۔

جس حد تک ذاتی عقائد کا تعلق ہے، مجھے شیعی، سنی، خارجی، احمدی، اہل قرآن اہل حدیث، مقلدین و غیر مقلدین، سب سے اختلاف ہے۔ کسی سے کم کسی سے زیادہ لیکن میں ان سب کو مسلمان اور ہیئت اجتماعی کا فرد سمجھتا ہوں۔ ہاں اس سے ہٹ کر جب

سوال ترجیح و تفوق کا سامنے آتا ہے تو میں بے شک یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہوں کہ اس وقت احمدیوں سے زیادہ باعمل و منظم جماعت کوئی دوسری نہیں اور جب تک

ان کی یہ تنظیم قائم ہے میں ان کو سب سے بہتر مسلمان کہتا رہوں گا، خواہ اپنی نااہلی، کم ہمتی، بے عملی یا بر خود غلط عقل پسندی کی بناء پر میں کبھی ان میں شامل نہ ہو سکوں

میں یہ نہیں کہتا کہ احمدی جماعت فرشتوں کی جماعت ہے اور وہ کبھی کسی گناہ کے مرتکب نہیں ہوتے، لیکن میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ اگر دوسری جماعتوں میں فی ہزار کوئی ایک سچا مسلمان ملے گا تو ان میں ۵۰ فیصدی ایسے افراد مل جائیں گے جو اپنی انسانیت اور بلندئ اخلاق کے لحاظ سے واقعی مسلمان کہے جا سکتے ہیں، پھر جب میں یہ دیکھتا ہوں کہ اس جماعت کی یہ عزیمت و تنظیم نتیجہ ہے صرف میرزا صاحب کی بلند شخصیت کا تو پھر وہ مجھے مہدی موعود سے بھی زیادہ اونچے نظر آتے ہیں۔ کیونکہ اوّل تو ظہور مہدی کا عقیدہ ہی سرے سے بے معنی بات ہے! لیکن اگر کبھی وہ تشریف بھی لائے تو شاید اس سے زیادہ کچھ نہ کر سکیں گے جو مرزا صاحب نے کر دکھایا۔

(ماہنامہ نگار
نومبر ۱۹۶۱ء)

بجٹ فارم مجلس انصار اللہ برائے سال ۱۹۶۲ء

آئندہ سال یعنی ۱۹۶۲ء کے لئے بجٹ فارم عنقریب جملہ مجالس کو بھجوا دئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ پیشتر اس کے کہ یہ بجٹ فارم آپ کو پہنچیں جملہ مجالس سے گذارش ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے بقایاجات وصول کر کے مرکز میں بھیجدیں۔ تاکہ آپ کے بجٹ میں بقایاجات کو شامل نہ کرنا پڑے۔ جزاکم اللہ

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ — ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کے والد مکرمی دین محمد صاحب عرصہ دراز سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ مخلص احباب کی خدمت میں ان کی کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبدالستار محلہ دارالصدر غربی ربوہ)

انصار اللہ کے اعلانات

امتحان انصار اللہ - سہ ماہی چہارم کشتی نوح - تاریخ امتحان ۱۷ دسمبر ۱۹۶۱ء

اراکین انصار اللہ کے لئے اس سال کی چوتھی سہ ماہی کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "کشتی نوح" کا امتحان مقرر ہے۔ یہ امتحان انشاء اللہ ۱۷ دسمبر بروز اتوار (اور ربوہ میں ۱۵ دسمبر بروز جمعہ) منعقد ہوگا۔ یہ امتحان کتاب دیکھ کر جواب لکھنے کی شکل میں ہوگا۔ اور یہ پرچہ صرف ڈیڑھ گھنٹہ کا ہوگا۔ جملہ زعماء صاحبان اپنی اپنی مجالس میں اس امتحان کی تیاری ابھی سے شروع کروا دیں۔ اور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ اراکین اس امتحان میں شمولیت اختیار کریں۔

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

نماز باجماعت

نماز باجماعت کی اس قدر تاکید ہے کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ نماز درحقیقت وہی نماز ہے جو باجماعت ہو علاوہ دیگر حکمتوں کے ایک حکمت اس میں یہ ہے کہ دوسرے احباب کی خیر و عافیت کا پتہ لگانے کا ذریعہ ہے۔ احادیث میں آتا ہے کہ جب نماز میں کوئی دوست نہ آتے تو صحابہؓ ان کے گھروں میں جاتے اور خیریت پوچھتے۔ اگر وہ دوست بیمار ہوتے تو ان کی عیادت کرتے اور جو امداد بسلسلہ علاج تیمار داری درکار ہوتی اسے سرانجام دیتے۔

اسلامی شعار - پردہ

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"باوجود اتنے بڑے انعام کے کہ خدا تعالیٰ نے لوگوں کی سہولت کے لئے ہر قسم کے احکام دے دیئے ہیں۔ اگر کوئی شخص پردہ کو چھوڑتا ہے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ قرآن کی ہتک کرتا ہے۔ ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا خاص فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی مردوں اور عورتوں سے کوئی تعلق نہ رکھیں۔" (خطبہ ٦/٦/٥٨)

سچائی

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"تم اپنے اندر سچائی پیدا کرو۔ پھر باقی خوبیاں تم میں آسانی سے پیدا ہو جائیں گی۔" (خطبہ ۳/۱۴/۵۲)

خدا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے۔ اس پر ایمان لاؤ۔ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اپنے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو۔ اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ۔ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی۔ مگر تم اس کو مقدم رکھو۔ تا کہ آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ۔" (کشتی نوح)

اطاعت

اللہ تعالیٰ کا فرمان اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم اطاعت کی روح پیدا کرتا ہے۔ جس کے بغیر کوئی جماعتی نظام چل نہیں سکتا۔ سرکشی انتشار کو چاہتی ہے۔ اور اطاعت سے اتفاق۔ موافقت۔ محبت۔ وابستگی اور تعاون کو جنم ملتا ہے۔ ہماری روزانہ پانچ وقتہ نمازوں میں امام کے ساتھ حرکات و سکنات میں متابعت و مطابقت عملی مشق ہے۔ یہی تنظیم و ضبط کامیابی کی کلید ہے یہی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اسی میں ہے کہ مومن اپنے اندر اطاعت کے جذبات پیدا کر کے جماعتی زنجیر میں مضبوط کڑی کا کام دے۔

انصار احباب اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی روشنی میں خلافت سے وابستگی اور اطاعت کی روح پیدا کریں اور نوجوانوں میں اس کی تلقین کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لنگر خانہ حضرت مسیح موعودؑ میں وصول شدہ صدقات و عطیہ جات

از مکرم صاحبزادہ مرزا نور احمد صاحب افسر لنگر خانہ

(۱) ماہ اکتوبر میں مندرجہ ذیل مخلص مخیر احمدی بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے مندرجہ ذیل رقوم بطور عطیہ و صدقہ موصول ہوئی ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے صدقات کو قبول فرماوے۔ اور ہر آفت اور بلا سے ان کو محفوظ رکھے اور ان سب کا نگہبان ہو اور اپنے فضل سے مراد یاب فرمائے۔

۲۔ چونکہ سردیوں کا موسم تیزی سے آ رہا ہے اور اس دفعہ غیر معمولی طور پر سردی جلد شروع ہو رہی ہے۔ احباب اگر اپنے غریب اور نادار دوستوں کے لئے اس موقعہ پر امداد فرمائیں تو اللہ تعالیٰ ان کی اس نیکی کو انشاء اللہ کبھی ضائع نہ فرمائیگا۔ اس لئے میں مخیر احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے غریب اور مسکین بھائیوں کے لئے جن کو لحافوں وغیرہ کی ضرورت ہے ان کا خیال رکھینگے۔ اس سلسلہ میں میری ایک تحریک پر مندرجہ ذیل مخلص احباب کی طرف سے رقوم ملی ہیں۔

عطیہ برائے گرم بستر۔ (۱) چوہدری محمد شاہ نواز خاں صاحب کراچی — ۴۰۰—۰۰

(۲) الحاج مسعود احمد صاحب خورشید — ۱۰۰—۰۰

صدقات (۱) والدہ صاحبہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب قلعہ لچھمن سنگھ لاہور — ۲—۰۰

(۲) چوہدری عطاء اللہ صاحب چاہ میراں " — ۲—۰۰

(۳) چوہدری عطاء محمد صاحب سرگودھا — ۲—۰۰

(۴) محمود احمد صاحب باجوہ پشاور بذریعہ افسر صاحب خزانہ ربوہ — ۵—۰۰

(۵) گروپ کیپٹن عبد الحی صاحب " " " — ۲۵—۰۰

(٦) چوہدری ظفر علی صاحب اوورسیر کبیر والہ " " " — ۵—۰۰

(۷) مخدوم فاروق اعظم صاحب میانی ضلع سرگودھا — ۴۰—۰۰

(۸) وحید الدین شاہ صاحب c/o مرزا سردار محمد صاحب کراچی — ۲۵—۰۰

(۹) ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب چک نمبر ۵۵ شمالی سرگودھا — ۵—۰۰

(۱۰) شیخ کلیم الرحمان صاحب ربوہ — ۱—۰۰

(۱۱) لفٹیننٹ کرنل سید ممتاز احمد بذریعہ نظارت خدمت درویشاں ربوہ — ۳۰—۰۰

(۱۲) ملک منور احمد صاحب M.S.C ربوہ — ۳۰—۰۰

(۱۳) ملک حبیب الرحمان صاحب انسپکٹر سکولز سرگودھا حال ربوہ — ۳۰—۰۰

(۱۴) ملک عبد الغنی صاحب محاسب جماعت راولپنڈی c/o افسر خزانہ ربوہ — ٦—۰۰

(۱۵) میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ — ۲۲—۰۰

(۱٦) مرزا عبد الرحمان صاحب کراچی — ۳۰—۰۰

(۱۷) محمد یوسف صاحب انجینیئر حلقہ ناظم آباد کراچی — ٦۰—۰۰

عطیہ جات

(۱) پیر مبارک احمد صاحب ربوہ — ۱—۰۰

(۲) شیخ محمد یوسف صاحب لائلپور — ۵—۰۰

(۳) والدہ صاحبہ مرزا اسلم حیات بیگ صاحب بذریعہ شیخ محمد یوسف صاحب لائلپور — ۵—۰۰

(۴) محمد شفیع بذریعہ نادر علی صاحب چک ٦۰ کھیم سنگھ والا لائلپور — ۱—۰۰

(۵) شیخ نور الحق صاحب ربوہ — ۵۰—۰۰

(٦) چوہدری عبد الکریم صاحب کاٹھ گڑھی مربی سرگودھا — ۲—۰۰

(۷) چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ فورٹ عباس بہاولپور — ۴۰—۰۰

(افسر لنگر خانہ ربوہ)

نوٹس:- عوام کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ لاہور ڈویژن میں ریل کاریں ۱۵ نومبر ۱۹۶۱ء سے درج ذیل نظام الاوقات کے مطابق چلا کریں گی:

لاہور جلّو سیکشن

سٹیشن		ایل جے ۲ ڈاؤن	ایل جے ۴ ڈاؤن	ایل جے ۶ ڈاؤن	ایل جے ۸ ڈاؤن	ایل ڈبلیو ۱۰ ڈاؤن	ایل جے ۱۲ ڈاؤن	ایل جے ۱۴ ڈاؤن
لاہور	آمد	—	—	—	—	—	—	—
	روانگی	۵-۱۵	۶-۳۰	۷-۰	۷-۴۰	۸-۵۵	۱۱-۵	۱۲-۳۰
جلّو	آمد	۵-۴۰	۶-۴۵	۷-۳۰	۸-۰۸	۹-۲۱	۱۱-۳۰	۱۲-۵۸
	روانگی	—	—	—	—	۹-۲۳	—	—
واہگہ	آمد	—	—	—	—	۹-۳۱	—	—
	روانگی	—	—	—	—	—	—	—

سٹیشن		ایل جے ۱۶ ڈاؤن	ایل ڈبلیو ۱۸ ڈاؤن	ایل جے ۲۰ ڈاؤن	ایل جے ۲۲ ڈاؤن	ایل جے ۲۴ ڈاؤن	ایل جے ۲۶ ڈاؤن	ایل جے ۲۸ ڈاؤن
لاہور	آمد	—	—	—	—	—	—	—
	روانگی	۱۳-۴۵	۱۵-۱۵	۱۵-۴۵	۱۷-۰۰	۱۸-۱۰	۱۹-۳۰	۲۰-۳۰
جلّو	آمد	۱۴-۱۶	۱۵-۴۰	۱۶-۱۵	۱۷-۳۰	۱۸-۴۰	۱۹-۵۵	۲۰-۵۷
	روانگی	—	۱۵-۴۳	—	—	—	—	—
واہگہ	آمد	—	۱۵-۵۰	—	—	—	—	—
	روانگی	—	—	—	—	—	—	—

جلّو لاہور سیکشن

سٹیشن		جے ایل ۱-اپ	جے ایل ۳-اپ	جے ایل ۵-اپ	جے ایل ۷-اپ	ڈبلیو ایل ۹-اپ	جے ایل ۱۱-اپ	جے ایل ۱۳-اپ
واہگہ	آمد	—	—	—	—	—	—	—
	روانگی	—	—	—	—	—	—	—
جلّو	آمد	—	—	—	—	۹-۳۶	—	—
	روانگی	—	—	—	—	۹-۴۵	—	—
لاہور	آمد	۵-۵۰	۶-۵۰	۷-۴۰	۸-۱۵	۹-۴۸	۱۱-۳۵	۱۳-۰۵
	روانگی	۶-۱۵	۷-۱۵	[illegible]-۱۰	۸-۴۸	۱۰-۲۰	۱۲-۰۴	۱۳-۳۵

سٹیشن		جے ایل ۱۵-اپ	جے ایل ۱۷-اپ	ڈبلیو ایل ۱۹-اپ	جے ایل ۲۱-اپ	جے ایل ۲۳-اپ	جے ایل ۲۵-اپ	جے ایل ۲۷-اپ
واہگہ	آمد	—	—	—	—	—	—	—
	روانگی	—	—	—	—	—	—	—
جلّو	آمد	—	۱۵-۵۵	—	—	—	—	—
	روانگی	—	۱۶-۰۲	—	—	—	—	—
لاہور	آمد	۱۴-۳۰	۱۶-۰۵	۱۶-۲۵	۱۷-۳۵	۱۸-۵۰	۲۰-۰۰	۲۱-۵
	روانگی	۱۵-۰۵	۱۶-۳۰	۱۶-۵۵	۱۷-۰۵	۱۹-۲۰	۲۰-۲۵	۲۱-۳۵

لاہور شاہدرہ کالا ہور سیکشن

سٹیشن	ایل ایس ۱-اپ آمد	ایل ایس ۱-اپ روانگی	ایل ایم ۱-اپ آمد	ایل ایم ۱-اپ روانگی
لاہور	—	۷-۴۰	—	۱۵-۲۵
شاہدرہ باغ	۷-۵۲	—	۱۵-۳۷	۱۵-۳۹
مرید کے	—	—	۱۶-۰۵	—

لاہور چک جھمرہ سرگودھا سیکشن

سٹیشن	ایس ایل ۲ ڈاؤن آمد	ایس ایل ۲ ڈاؤن روانگی	ایم ایل ۲ ڈاؤن آمد	ایم ایل ۲ ڈاؤن روانگی	آر سی ۱۳-اپ/۱۲ ڈاؤن/۱۳-اپ آمد	آر سی ۱۳-اپ/۱۲ ڈاؤن/۱۳-اپ روانگی	آر سی ۱۴ ڈاؤن/۱۱-اپ/ایم ۱ ڈاؤن آمد	آر سی ۱۴ ڈاؤن/۱۱-اپ/ایم ۱ ڈاؤن روانگی
لاہور	۸-۵۰	—	۱۷-۲۵	—	—	۱۵-۴۵	۱۰-۵	۷-۵۸
چک جھمرہ	—	۸-۳۵	۱۷-۰۶	۱۷-۰۹	۱۷-۵۴	۱۸-۱۹	۷-۴۳	۵-۴۰
سرگودھا	—	—	—	۱۶-۴۲	۲۰-۳۰	—	—	—

لاہور، قصور، کھڈیاں خاص سیکشن

سٹیشن	ایل کے ۲ ڈاؤن آمد	ایل کے ۲ ڈاؤن روانگی	کے ایل ۱-اپ آمد	کے ایل ۱-اپ روانگی	ایل کے ۴ ڈاؤن آمد	ایل کے ۴ ڈاؤن روانگی	کے ایل ۳ اپ آمد	کے ایل ۳ اپ روانگی	ایل کے ۶ ڈاؤن آمد	ایل کے ۶ ڈاؤن روانگی	کے ایل ۵ اپ آمد	کے ایل ۵ اپ روانگی
لاہور	—	۱۰-۱۵	۱۴-۲۵	—	—	۱۵-۰	۲۰-۵۵	—	—	۱۸-۵۰	۹-۰	—
قصور	۱۲-۱۵	—	—	۱۲-۲۵	۱۷-۲۳	۱۷-۲۳	۱۸-۳۷	۱۸-۴۲	۲۱-۰	—	—	۷-۱۰
کھڈیاں خاص	—	—	—	—	۱۸-۰	—	—	۱۸-۰۵	—	—	—	—

لاہور- لائل پور سیکشن

سٹیشن	آر سی ۱۵-اپ/آر سی ۱۸ ڈاؤن آمد	آر سی ۱۵-اپ/آر سی ۱۸ ڈاؤن روانگی	ایل سی ۱-اپ آمد	ایل سی ۱-اپ روانگی	آر سی ۲۳-اپ/آر سی ۲۶ ڈاؤن آمد	آر سی ۲۳-اپ/آر سی ۲۶ ڈاؤن روانگی	آر سی ۱۷-اپ/آر سی ۱۶ ڈاؤن آمد	آر سی ۱۷-اپ/آر سی ۱۶ ڈاؤن روانگی	سی ایل ۲ ڈاؤن آمد	سی ایل ۲ ڈاؤن روانگی	آر سی ۲۵-اپ/آر سی ۲۴ ڈاؤن آمد	آر سی ۲۵-اپ/آر سی ۲۴ ڈاؤن روانگی
لاہور	—	۱۳-۵۰	—	۳-۱۵	—	۷-۰	۲۲-۳۰	—	۷-۲۰	—	۱۹-۲۰	—
چوہڑکانہ	۱۵-۶	۱۵-۱۴	۴-۳۰	—	۸-۲۵	۸-۲۸	۲۱-۴	۲۱-۷	—	۵-۵۰	۱۷-۳۶	۱۷-۲۳
لائل پور	۱۷-۲۰	—	—	—	۱۱-۱۵	—	—	۱۹-۳۵	—	—	—	۱۵-۲۵

لاہور، نارووال، سیالکوٹ اور وزیر آباد سیکشن کے درمیان ریل کار کے اوقات

سٹیشن	آر سی ۱۹-اپ/آر سی ۲۲ ڈاؤن آمد	آر سی ۱۹-اپ/آر سی ۲۲ ڈاؤن روانگی	آر سی ۲۱-اپ/آر سی ۲۰ ڈاؤن آمد	آر سی ۲۱-اپ/آر سی ۲۰ ڈاؤن روانگی
لاہور	—	۶-۳۰	۱۴-۳۵	—
نارووال	۸-۱۰	۸-۱۵	۱۲-۴۲	۱۲-۴۷
سیالکوٹ	۹-۳۴	۹-۳۸	۱۱-۱۹	۱۱-۲۳
وزیر آباد	۱-۳۰	—	—	۱۰-۳۵

لاہور تاندلیانوالہ سیکشن

سٹیشن	ایل ٹی ۱-اپ آمد	ایل ٹی ۱-اپ روانگی	ایل-ٹی ۲ ڈاؤن آمد	ایل-ٹی ۲ ڈاؤن روانگی
لاہور	—	—	۱۱-۱۵	—
تاندلیانوالہ	۲-۳۰	۱۸-۵۵	—	۶-۴۵

دارالعوام نے برطانیہ میں داخلہ پر پابندی کی تجویز منظور کر لی

لیبر پارٹی کی طرف سے اس تجویز کی شدید مخالفت

لندن ۱۸ نومبر۔ دارالعوام نے برطانیہ میں دولت مشترکہ کے ممالک کے باشندوں کے داخلہ پر کنٹرول کرنے کے سلسلہ میں برطانوی حکومت کی تجویز منظور کر لی ہے۔ برطانیہ کی حکومت کے اس اقدام کا زیادہ تر جزائر غرب الہند، پاکستان اور بھارت پر اثر پڑے گا۔ دارالعوام کے اجلاس کے دوران زبردست شور و غوغا ہوا اور لیبر پارٹی کے ارکان نے "نسلی امتیاز" "روڈ شرم شرم" کے نعرے لگائے۔

دارالعوام نے حزب اختلاف کی پیش کردہ ایک تحریک مسترد کر دی جس میں حکومت کے پیش کردہ بل کو مسترد کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ اس تحریک کی حمایت میں دو سو اور مخالفت میں دو سو چودہ ووٹ آئے۔ حزب اختلاف کے لیڈر مسٹر گیٹسکل نے کہا کہ وزیر داخلہ مسٹر بٹلر کے اس اعلان کے بعد کہ آئرلینڈ کے شہریوں پر برطانوی حکومت کے اس فیصلے کا اطلاق نہیں ہوگا۔ یہ کہنا کہ نسلی امتیاز کی پالیسی اختیار نہیں کی گئی ایک منافقانہ بات ہے۔

ایک موقعہ پر لیبر پارٹی کے ارکان نے امریکہ کی خانہ جنگی سے متعلق ایک گیت گانا شروع کر دیا۔ اس پر ایوان کے سپیکر نے مداخلت کی اور انہیں خاموش کرایا۔ جس وقت مسٹر گیٹسکل نے کہا کہ حکومت آخری وقت پر بھی اس "ذلیل شرمناک اور گندے" بل کو واپس لے لے تو لیبر پارٹی کے ارکان نے ایک منٹ تک تالیاں بجائیں۔

مسٹر گیٹسکل نے کہا کہ یہ بل دولت مشترکہ کے ملکوں کے خلاف ہے۔ اور نسلی امتیاز کی پالیسی اختیار کی گئی ہے آپ نے کہا یہ محض ایک مفروضہ ہے کہ کروڑوں بھورے اور سیاہ فام باشندے برطانیہ آ رہے ہیں۔ آپ نے کہا اس سلسلہ میں ذرہ بھر خطرہ یا کوئی امکان نہیں ہے کہ رنگدار نسل کے لوگوں کو صرف اس لئے باہر رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے کیونکہ حکومت کو نسلی فسادات کا خدشہ ہے۔ مسٹر گیٹسکل نے کہا پہلے کہا جاتا تھا کہ مہذب ملک کی کسوٹی یہ ہے کہ وہ یہودیوں سے کیا سلوک کرتا ہے لیکن اب اس میں اضافہ کر کے یوں کہا جائے گا کہ وہ اپنے ملک میں مختلف نسلوں، مذاہب اور رنگ دار نسل شہریوں سے کس قسم کا سلوک کرتا ہے۔

ولادت

مورخہ ۱۴/۱۱ ۶۱ء بروز سوموار خدا تعالیٰ کے فضل سے میرے بڑے بھائی ڈاکٹر راجہ بشیر احمد صاحب ظفر (ہومیو) کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام رفیق احمد تجویز فرمایا ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

خاکسار راجہ نصیر احمد ناصر واقف زندگی ربوہ

درخواستِ دعا

۱۔ مورخہ ۱۱/۱۱ کو میو ہسپتال لاہور میں خاکسار کے بچہ عزیز ارشد احمد فاروقی کا پھوڑے کا اپریشن ہوا۔ اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا مگر گھبراہٹ اور بے چینی کبھی کبھی ہو جاتی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(مبارک احمد فاروقی)

۲۔ میری خالہ صاحبہ اہلیہ صوفی کریم بخش صاحب زیروی گولبازار ربوہ دل کی بیماری کی وجہ سے گزشتہ ۶ ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت۔ بزرگان سلسلہ۔ درویشان قادیان سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالمنان ملک گولبازار ربوہ)

اعلان برائے خریداران الفضل اہلِ لاہور

احباب کی شدید خواہش کے پیشِ نظر انتظام کیا گیا ہے کہ الفضل آتے ہی شام کو لاہور میں تقسیم کر دیا جائے۔ مگر اس کے لئے شرط یہ ہوگی کہ اگر ہاکر سے الفضل کے ساتھ آپ کوئی دوسرا اخبار لیتے ہیں تو وہ بھی ہمارے ہی ہاکر سے لینا ہوگا۔ اگر آپ اس شرط کے ساتھ شام کو الفضل حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنا نام مفصل پتہ وغیرہ اور دوسرا اخبار جو آپ حاصل کرتے ہیں کی اطلاع جلد مجھے دیں۔ فی الحال یہ انتظام پرانا شہر۔ انارکلی۔ چوبرجی سول کوارٹر۔ راج گڑھ۔ اسلامیہ پارک۔ سمن آباد۔ مزنگ۔ گوالمنڈی۔ سول لائن۔ مال روڈ میکلوڈ روڈ۔ اسٹیشن۔ مصری شاہ اور اس کے درمیان کے تمام علاقہ کے لئے کیا گیا ہے۔

نیز اگر کوئی اور احمدی دوست فالتو وقت میں یہ کام کر سکتے ہوں جو چھاؤنی۔ مغل پورہ۔ باغبانپورہ۔ ماڈل ٹاؤن۔ مسلم ٹاؤن۔ اچھرہ۔ کرشن نگر۔ سنت نگر۔ رام نگر۔ گڑھی شاہو۔ سلطانپورہ دھرم پورہ۔ چاہ میراں۔ شاد باغ کے علاقوں میں رہائش رکھتے ہوں تو مجھے مل کر کام کی تفصیل وغیرہ حاصل کر لیں۔ زائد آمد کا نہایت معقول ذریعہ ہے۔ نیز بیکار نوجوان بھی۔

(ماسٹر محمد ابراہیم صدر حلقہ دہلی گیٹ مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ نگران ایجنسی الفضل لاہور)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴